اللّٰہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہٖ کمشکوٰۃ فیہا

مصباح

زنانہ اخبار
مہینے میں دو بار

چندہ سالانہ دو روپے ۸ آنے

نمبر ۱ جلد ۱۱

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

۱۵ دسمبر ۱۹۳۶ء ۳۰ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ

فہرست مضامین

خواتین میں مغربی تعلیم	۲/۷	جناب خالد صاحب مولوی فاضل بی اے۔ آنرز
درس القرآن	۷/۸	فرمودہ حضرت امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ مرتبہ لجنہ اماءاللہ۔
سالانہ جلسہ کے متعلق ..	۹/۱۱	محترمہ آمنہ خاتون صاحبہ۔
یونان کی بہادر خاتون ...	۱۱/۱۲	خان صالح احمد خان صاحب دار الفضل۔
مصباح کے متعلق تجاویز	۱۳/۱۴	بنت سید تاج حسین صاحب بخاری سیالکوٹ۔
نظم		جناب تسنیم صاحب
اشتہارات	۱۶/۳۰	

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصباح کے گذشتہ دس سالانہ مکمل فائل!

اور

بعض قیمتی مضامین والے رسالے نصف قیمت پر!

جلسہ سالانہ پر ۲۳ دسمبر سے ۷ جنوری تک اخبار مصباح کے گذشتہ فائل سنہ ۱۹۲۷ء سے لیکر سنہ ۱۹۳۶ء تک عام قاعدے کے لحاظ سے ڈبل قیمت پانچ روپے سالانہ پر دیئے جانے چاہئیں۔ مگر ہم افادۂ عام کے لئے آدھی قیمت پر دے رہے ہیں۔ دس فائلوں کی قیمت پچاس روپے کی بجائے پچیس روپے نہیں ہوگی۔ بلکہ صرف ساڑھے بارہ روپے میں دیدیئے جائیں گے۔ ایک سال کا فائل صرف ڈیڑھ روپے میں محصولڈاک علاوہ؛ ذیل میں رسالوں کی فہرست درج کی جاتی ہے:-

نام رسالہ	تفصیل مضمون	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
خلق محمدیؐ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمہ کے واقعات نظم میں	۳ر	۱۰ر
چند روحانی بیماریوں کا علاج	قرآن مجید واحادیث رسول کریم واقوال بزرگاں سے	۲ر	ار
صداقت مسیح موعودؑ	قرآن کریم و حدیث وکتب معتبرہ سے	۳ر	۱۰ر
تبلیغی نمبر یکم مارچ	عیسائیوں سکھوں۔ ہندوؤں کو دعوت	۲ر	ار
نشانات احمدؑ	خدا تعالیٰ کے وہ نشانات جو بذریعہ حضرت مسیح موعودؑ ظاہر ہوئے	۲ر	ار
تبلیغی نمبر یکم اکتوبر	وفات مسیح ناصری وصداقت مسیح موعودؑ کا ثبوت	۲ر	ار
تبلیغی نمبر مارچ	اسلام کی خصوصیات اور اسلام کا ہندو مذہب، وسکھ مذہب وعیسائیت سے مقابلہ	۲ر	ار
مقدس نبیؐ کے مقدس حالات	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معتبر سوانحعمری	۴ر	۲ر

دفتر مصباح قادیان سے طلب فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاع۔ اگلا پرچہ ۱۵ جنوری کو نکلے گا

جلسہ سالانہ پر مصباح کا چندہ سالانہ بابت ۱۹۳۶ء اور بقایا ادا کرنے کے علاوہ اشاعت بڑھانا ہر احمدی خاتون کا فرض اولین ہے ؎

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلے علےٰ رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۶ء

خواتین میں مغربی تعلیم کے اثراتِ بد

اور

اُن کا مداوی

تعلیم کی غرض و غائیت

مستورات کی تعلیم کا ایک مقصد تو یہ ہے۔ کہ تعلیمیافتہ روشن خیال مستورات امور خانہ داری کو باحسن طریق سرانجام دے سکیں۔ پیچیدہ معاملات کو سمجھنے اور سلجھانے کی اُن میں صلاحیت پیدا ہو جائے۔ اور بچوں کی تربیت کی اہمیت کو وہ سمجھ سکیں۔ اُن کی تربیت اس رنگ میں کر سکیں۔ کہ وہ بچے جوان ہو کر جوان ہمت صاحب عزم۔ نافع للناس اور نیک بنیں۔ اُن کے قلوب میں امنگیں پیدا کریں۔ ہمت بڑھائیں۔ ارفع و اعلیٰ مطامح نظر اُن کے پیشِ نظر رکھیں۔ اور اس کے حصول کے لئے سعی کی ہر آن تلقین کرتے رہیں۔ نیک و بد کا امتیاز سکھا دیں۔ گناہ کے قریب بھی پھٹکنے نہ دیں۔ اور اس کے مضرّات سے آگاہ کرتی رہیں۔ تعلیم کا اہتمام ایسے رنگ میں کریں۔ کہ آئندہ زندگی کی صعوبتیں اُن کے لئے آسان ہو جائیں۔ وہ معاملہ فہم اور دُور بین بنیں۔ اور کٹھن منازل حیات کامیابی و کامرانی سے طے کرتے چلے جائیں ؎

انکی تعلیم کا ایک مقصد یہ بھی ہے۔ کہ جہالت گھریلو زندگی میں جن مشکلات کے پیدا کرنے اور انکے اضافہ کا باعث ہوا کرتی ہے۔ اُن سے نجات حاصل کی جا سکے۔ روشن دماغ عورت تنگ نظر نہیں ہوتی۔ وہ اُن آنکھوں سے دیکھتی ہے جن سے جاہل عورت محروم ہوتی ہے۔ اس کا زاویہ نگاہ ایک جاہل عورت کی نسبت وسیع تر ہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں گھریلو زندگی میں اُن مشکلات سے واسطہ نہیں پڑتا جن کا بصورت دیگر احتمال تھا۔ گویا تعلیم کا ایک منشاء مقصد یہ ہے۔ کہ خواتین زندگی کے ایّام خوش و خرّم گذار سکیں۔ اور اس طرح شوہروں کے لئے سامان فرحت و مسرّت بہم پہنچاتے ہوئے اُن کی زندگی تلخ نہ ہونے دیں۔ کہ یہی اُن کا مطمح نظر اور نصب العین ہے۔ وہ عورت جو اپنے شوہر کو شاد نہ رکھ سکی۔ دراصل اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکی۔ جو اسکے لئے وجہ تخلیق تھا ؎

تعلیم مستورات کو اندرونِ خانہ کی صفائی کی بھی تلقین کرتی ہے۔ غیر تعلیمیافتہ غلیظ خواتین اُن زہریلے جراثیم کے نشوو ارتقار کی باعث بنتی ہیں۔ جو نہ صرف انکی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر مصباح کے معزز خریداروں کے نام الاعلان۔ اور بقایا و چندہ پیشگی ادا فرمائیں ؏

اُن کے بچوں کی صحت خطرہ میں ڈال دیتے ہیں۔ بلکہ بعض متعدی امراض پیدا کر کے وہ دیگر بنی نوعِ انسان کے لئے بھی سمّ قاتل ثابت ہوتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ مرض اس لئے ظہور پذیر ہوتا ہے۔ کہ لباس کی پاکیزگی اور کھانے پکاتے وقت برتنوں اور جسم کی صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ تعلیمیافتہ مستورات اِن خطرات سے بخوبی آگاہ ہوتی ہیں۔ اسطرح نہ صرف وہ خود ان اثراتِ بد سے محفوظ رہتی ہیں۔ بلکہ دیگر بنی نوع انسان کو بھی اس سے مصئون رکھتی ہیں ؏

تعلیم کا ایک مقصد یہ بھی ہے۔ کہ خواتین آدابِ مجلس و طرزِ معاشرت سے آگاہ ہوں۔ اور اس طرح اپنی زندگی اُن بہائم یا بہائم نما انسانوں سے ممتاز کرلیں۔ جو آداب و مراسم سے نابلد محض ہوتے ہیں۔ تعلیمیافتہ خواتین اخلاق سیکھیں۔ اور محل و موقعہ کے مطابق اُنہیں استعمال کریں۔ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد سے واقف ہوں۔ اور اپنے فرائض کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں۔ منوّر اذہان کو تقویٰ کی باریک راہوں کی جستجو میں منہمک کردیں۔ تبلیغ حق میں اُن ذرائع سے کام لیں۔ جو اُن کے تعلیمیافتہ دماغ مناسب خیال کریں۔ اور اس طرح اُن انعاموں کے وارث ہوں۔ جو متقیوں کیلئے اللہ تعالیٰ نے مقدّر کر رکھے ہیں۔ اس مقصد کو پورا کریں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اُنہیں پیدا کیا ہے ؏

(۲) مغربی (موجودہ) طرزِ تعلیم کے اثراتِ بد

لیکن رائج الوقت طرزِ تعلیم ان مقاصدِ عالیہ کی تکمیل سے بکلی قاصر ہے[1]۔ آج اعلٰے تعلیم یافتہ خواتین بجائے شوہر اور اہل خانہ کے لئے رحمت بننے کے زحمت بن چکی ہیں۔ ان کیوجہ سے گھر کا چین مفقود اور راحت و آرام عنقا۔ خودسری و خود روی انہیں ان مقاصد کی طرف متوجہ ہونے نہیں دیتی جو تعلیم کی غرض و غائیت ہیں۔ مردوں کی اتّباع میں وہ گھر کی رونق و زینت بننے پر ملازمت کو ترجیح دیتی ہیں۔ اور اس طرح بیشتر اوقات گھر سے باہر بسر کرتی ہیں۔ گھر اسوقت پہنچتی ہیں۔ جبکہ دن بھر کے کام کاج سے چور ہو چکتی ہیں۔ اُس وقت وہ خاوند کی خدمت کریں تو کیا۔ اور بچوں کی تربیت کریں تو کیسے۔ ادھر شوہر بھی دفتر سے تھکے ماندے آتے ہیں۔ وہ اسوقت کسی ایسی ہستی کے محتاج ہوتے ہیں۔ جو اُن کی تکان زدہ زندگی کو خوشگوار بنائے مگر دن بھر کی تھکی ہوئی بیوی اُن کی طرف متوجہ کیونکر ہو۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اُن کی زندگی تلخ بن کے رہ جاتی ہے۔ بیوی کی ملازمت اِس لئے تو وجہ ناز ہوتی ہے۔ کہ روپیہ کی تحصیل کے لئے اُسے شوہر کے تعلق کی ضرورت نہیں رہتی۔ لیکن یہ متاعِ قلیل اُس صدمۂ عظیم سے کفائیت کیونکر کرسکتی ہے؟

اور وہ ایسی تعلیمیافتہ مستورات ہیں۔ جو ملازمت کی قیود و بند سے آزاد ہیں۔ اُن میں سے اکثر خودسری و نخوت کے باعث ان مقاصد عالیہ کو حاصل کرنے سے یکسر غافل رہتی ہیں۔ جو فطرت اور شریعت نے اُن کے لئے وضع کئے ہیں۔ مردوں سے مساوات

[1] معزز حساس خواتین سے معذرت کے ساتھ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمی کے خیال سے وہ گھر کا کام کاج باعثِ ذلت تصوّر کرتی ہیں۔ خود اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی بجائے نوکروں سے کام کروانا شروع کر دیتی ہیں۔ پھر اس طرح سے جو وقت بچتا ہے۔ اُسے کسی مفید مطلب مصرف میں نہیں لاتیں۔ بلکہ ادعائے مساوات کے باعث ہر بات میں ضد اور ہٹ سے تعلقات کو ناگوار بنانے میں صرف کرتی ہیں:۔

نصابِ تعلیم میں چونکہ مغربیت کے زیر اثر بعض ایسی کتب بھی شامل ہیں۔ جن میں عشق و محبت کا ذکر ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے اذکار کے بعد طالبات کا حساس دل عشق و محبت کا ایک عجیب تصوّر قائم کر لیتا ہے۔ جس کا حقیقت و واقفیت سے دور کا بھی علاقہ نہیں ہوتا۔ پھر وہ اس تصوّر کے تحتِ اثر ہوائی حلقوں کی تعمیر میں مصروف رہتی ہیں۔ جو کہ علم النفس کی تحقیق کے مطابق کمسن طلبہ و طالبات کے لئے نہایت مضر ثابت ہوتے ہیں۔ آئندہ ازدواجی زندگی میں وہ انہی ہوائی حلقوں کو حقیقت ثابت کرنیکی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ناکام رہتے ہیں۔ اسی طرح اپنی امیدوں کو اپنے ہاتھوں پاش پاش کر دیتے ہیں:

فیشن کی تخلیق بھی موجودہ طرزِ تعلیم کا کرشمہ ہے۔ چونکہ درسی کتب میں کوئی ایسی کتاب نہیں۔ جو طالبات کو سادگی کی تعلیم دے۔ اس لئے طالبات میں فیشن کی اتباع جزو لاینفک بن چکی ہے۔ ان نقائص کی زیادہ تر ذمہ وار نامناسب درسی کتب ہیں۔ زنانہ مدارس میں بالخصوص ہائی اور کالج کلاسز میں وہی کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ جو مردانہ مدارس میں۔ چونکہ نسوانی ضروریاتِ زندگی مردونکی ضروریات سے بہت کچھ مختلف ہیں۔ اسلئے زنانہ مدارس میں وہ کتب مفید نہیں ہوسکتیں۔ جو مردوں کے لئے فائدہ مند ہیں۔ زنانہ مدارس کے نصاب میں ایسی کتب شامل ہونی چاہئیں جن میں علی الخصوص اُن کی ضروریات کو مدنظر رکھا گیا ہو۔ اور اُن کی مشکلات کا ازالہ کیا گیا ہو۔ موجودہ نصابوں میں مذہبی اور اخلاقی کتب جو خواتین کی آئندہ زندگی پر اثر انداز ہوں۔ مفقود ہیں۔ حالانکہ ایسی کتب کی تدریس اُن ذمہ واریوں کے پیشِ نظر جو اُن پر عائد ہوتی ہیں۔ نہایت ضروری ہے۔ مذہب و اخلاق کے زیر تربیت حیرت انگیز نتائج مرتّب کئے جاسکتے ہیں۔ جو اُن کی تلخ زندگیوں کو خوشگوار بنائیں اُن کی ذمہ واریوں کا احساس اُن میں پیدا کر دیں تربیت اولاد اُن کے لئے آسان کر دیں۔ اور صحیح اسلامی طریق پر انہیں فرائض بجالانے کے قابل بنا دیں:

اور موجودہ طرزِ تعلیم بھی اِن قبیح نتائج کی ذمہ وار ہے۔ معلّمات کو یہ احساس نہیں۔ کہ ایامِ تلمذ کی تربیت ہی پر طالبات کی آئندہ زندگی کی خوشگواری و تلخی کا انحصار ہے۔ وہ درسی کتب کی تدریس ہی اپنا فرض سمجھتی ہیں۔ حالانکہ تربیت بھی اُن کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ہے۔ تعلیمیافتہ خواتین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی ازدواجی زندگی کی تلخی کی دراصل وہی معلمات ذمہ وار ہیں جنہوں نے کبھی یہ تکلیف گوارا نہ کی۔ کہ ازدواجی زندگی کے فرائض طالبات کے ذہن نشین کروائیں۔ تربیت اطفال کے طریق سکھائیں شوہروں اور دوسرے اقارب سے حسن سلوک کی تلقین کریں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف انہیں توجہ دلائیں۔ اُن میں تقویٰ وطہارت پیدا کرنے کے لئے کوشاں ہوئیں۔ فیشن پرستی کے خلاف اُن کے قلوب میں جذباتِ نفرت پیدا کریں۔ اور سادہ زندگی کے فوائد ذہن نشین کروائیں؛

مداوا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ان خطرات کا گہری نظر سے مطالعہ کے بعد ان سے بچنے کے لئے ایک علاج تجویز فرمایا ہے۔ آپ تعلیم نسواں کے زبردست حامی ہیں۔ اور تعلیم کو مستورات کی ملی و مذہبی ترقیات کے لئے ضروری خیال فرماتے ہیں۔ بایں ہمہ آپ موجودہ طرز تعلیم کے خلاف ہیں۔ آپ نے خواتین کے مناسب حال اس میں چند ایک ترامیم فرمائی ہیں۔ اور اس طرح اصلاح شدہ طرز تعلیم کو نصرت گرلز سکول قادیان میں رائج فرمایا ہے۔

اس سکیم کے ماتحت طالبات کو مڈل تک ابتدائی تعلیم رائج الوقت طور پر دی جاتی ہے۔ اس کے بعد طالبات دینیات کلاس میں داخل ہوتی ہیں۔ جسمیں عربی۔ انگریزی۔ جنرل نالج ہوم نرسنگ اور خانہ داری کے علاوہ قرآن شریف و احادیثِ رسول اللہ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب پڑھائی جاتی ہیں۔

قرآن مجید کا ترجمہ بمعہ تفسیر ضروری پڑھایا جاتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں سے حقیقۃ الوحی۔ الوصیت اور اسلامی اصول کی فلاسفی نصاب میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ دعوۃ الامیر اور احمدیت یا حقیقی اسلام۔ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ فقہ احمدیہ۔ سیرت خاتم النبیین ہر دو حصص مصنفہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی و حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ ان کے مدنظر انگریزی میں گفتگو کرنا سیکھنا ہے۔ تا انگریزی دان خواتین میں تبلیغ کر سکیں۔ اسلئے انہیں ایسی ہی کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ جو مکالمہ سکھائیں۔ جنرل نالج کے لئے اسلامی تاریخ پڑھائی جاتی ہے۔ چونکہ بہترین مائیں اور نیک بیویاں بننے کے لئے جو کہ اس جماعت کے قیام کی غرض ہے۔ ہوم نرسنگ اور امور خانہ داری کی تعلیم بھی ضروری ہے۔ اسلئے اُن کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ معلمین کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ وہ گاہے گاہے طالبات کی تربیت کے لئے تقاریر کرتے رہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ۱۹ مطالبات کی تشریح د توضیح کرتے رہیں۔ اور بود و باش میں اُن پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کرتے رہیں۔ انہیں عمل اصلاح کی طرف متوجہ کرتے اور اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقصد کے لئے مختلف مضامین لکھواتے رہیں۔ صحیح رنگ میں انکی تربیت کرکے دیگر طالبات کیلئے انہیں نمونہ بنائیں۔ اس مقصد کے لئے سلسلہ عالیہ کے فاضل مبلغ مولوی ظہور حسین صاحب فاضل مجاہد بخارا کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جو انہیں بہ رعایت پردہ سبق دیتے ہیں۔ تجویز ہے۔ کہ جسطرح مڈل کا امتحان پاس کرنے کے بعد تین سال میں انٹرنس کے امتحان کی تیاری کروائی جاتی ہے۔ اسی طرح تین سال میں دینیات کا نصاب مکمل کیا جائے۔

میں معزز خواتین سلسلہ عالیہ سے گذارش کروں گا۔ کہ وہ رائج الوقت تعلیم کے نقائص پر غور کریں۔ اور اپنی اولاد کو اسکے اثرات بد سے محفوظ رکھنے کے لئے اس سکیم کے مطابق اُن کی تعلیم کا انتظام کریں۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے لئے تجویز فرمائی ہے۔ تا نہایت نیک اور قابل مائیں اور مطیع بیویاں بن سکیں۔

خاکسار ۔ بی ۔ اے (آنرز)

احمدی جنتری برادر محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان ہر سال احمدی جنتری شائع فرماتے ہیں ۱۹۳۷ء کی جنتری بہت سے نادر و تازہ و مفید مضامین کے ساتھ شائع ہوگئی ہے۔ معلومات مذہبی، تاریخی، علمی کا کافی ذخیرہ جمع کردیا گیا ہے۔ ہر تاریخ کے سامنے کسی نہ کسی مشہور واقعہ سلسلہ و اسلام کا بھی ذکر ہے۔ ۱۲۰ صفحہ حجم اور قیمت صرف دو آنے ہر احمدی

درس القرآن

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

سورۃ دھر پارہ ۲۹ رکوع ۲

مُتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا

نہ دھوپ پہنچے گی۔ نہ سخت سردی۔ شدید دھوپ ہو۔ تو انسان کی صحت کو خراب کرتی ہے۔ اور شدید سردی بھی قرآن شریف کی خوبی ہے۔ کہ وہ دونو قسم کے ملک کے لوگوں کی حالت کا اندازہ کرتا ہے۔ اگر دھوپ والے ملکوں کو لیں۔ تو اُن کے لئے ٹھنڈی جگہ ہوگی۔ اور اگر سرد ملکوں کو لیں تو اُن کیلئے گرمی ہوگی۔ اگر یہ کہا جائے کہ وہاں جنّت میں دھوپ نہیں ہوگی۔ تو برفانی ملک والے کہتے۔ کہ ہم یہاں بھی مرے اور وہاں بھی۔ اگر یہ کہا جائے۔ کہ وہاں (جنّت میں) سردی نہ ہوگی۔ تو گرم ملک والے کہتے کہ ہائے ہم یہاں بھی مرے اور وہاں بھی۔ لیکن دونوں ملکوں کی حالت کا اندازہ لگاتے ہوئے فرمایا۔ نہ سخت دھوپ ہوگی اور نہ سخت سردی۔

Iceland آئیس لینڈ ایک علاقہ ہے جہاں سارا سال برف پڑتی ہے۔ انجیل میں آتا ہے۔ کہ دوزخ میں آگ ہوگی۔ جب ایک نیا پادری وہاں گیا۔ اور انجیل پڑھی۔ اور کہا کہ تم یسوع مسیح کو مان لو۔ ورنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوزخ میں جاؤ گے۔ تو سب کہنے لگ گئے۔ پادری صاحب ہم تو وہاں ضرور جائیں گے۔ وہاں گرمی تو پہنچیگی ہمیں دوزخ ہی قبول ہے۔ اس لحاظ سے ان کو انجیل کی تعلیم بدلنی پڑتی ہے۔ لیکن قرآن شریف کے اندر ایسی مکمل تعلیم ہے۔ جو کہ بدلی نہیں جا سکتی۔ دوزخ میں مختلف عذاب ہیں۔ سرد بھی اور گرم بھی۔ اگر ان سے یہ کہا جاتا۔ کہ برف کے تودوں میں رہنا پڑیگا۔ تو وہ فوراً قبول کر لیتے ؛

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا

قریب ہونگے اُن پر اُن کے سائے۔ اور جھکے ہوئے ہونگے اُن پر قطوف ؛

ذُلِّلَتْ۔ جھکے ہوئے ہونگے۔

قطف۔ تیار شدہ چیز ؛

قُطُوْفٌ۔ میوے۔ ایسے میوے جو تیار شدہ ہونگے ؛

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۔ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا

اور پھرائے جائیں گے ان کے اوپر (سامنے)

آنِيَة۔ ایسے برتن جو چاندی کے ہوں گے۔

قَوَارِيْرَ۔ شیشے کی طرز کے چمکتے ہوئے آبخورے۔

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ۔ چاندی کے گلاس۔

انہوں نے خود اس کو تیار کیا۔ سچ مچ کی چاندی نہیں بلکہ اُن اعمال کی جو انہوں نے کئے۔ عبادتیں اس دنیا میں شکلیں اختیار کر لیں گی۔ مثلاً چاندی، سونے وغیرہ کے برتنوں میں اپنے اپنے عمل کے مطابق جتنے اچھے عمل ہونگے۔ ویسی ہی اُن کی چمک ہوگی ؛

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا

ایسے پیالے پلائے جائیں گے۔ جن میں زنجبیل کی ملونی ہوگی۔ زنجبیل۔ زیادہ ہمت کو بڑھاتی ہے۔ سونٹھ چونکہ گرم ہوتی ہے۔ اسلئے طاقت بڑھاتی اور پیدا کرتی ہے۔ لیکن اسکے مقابل کافور ٹھنڈا ہوتا ہے۔ وہ طاقت کو زائل کرتا ہے۔ گرم چیز طاقت کو بڑھاتی ہے۔ اور سرد چیز اس کے مقابل میں طاقت کو زائل کرتی ہے ؛

مشہور کشیدہ کاری

جناب ایڈیٹر صاحب مصباح و اُردو ریویو آف ریلیجنز تحریر فرماتے ہیں:

یہ تحفہ بیگمات جسمیں کشیدہ کے متعلق مختلف دلپسند خوشنما ڈیزائن اور نمونے ہیں۔ شیخ مولا بخش صاحب اینڈ سنز تاجر احمدیہ چوک قادیان نے شائع کیا ہے۔ شیخ خدا بخش صاحب ساجد نے جو کاتب اور سنگساز ہیں۔ بہت خوبصورت بیلیں اور پھول دئے ہیں۔

قیمت بجائے ایک روپیہ (عہ) کے عمدہ کاغذ آٹھ آنے (۸) فی جلد معمولی کاغذ چھ آنے (۶) محصول ڈاک علاوہ۔

المشتہر

شیخ خدا بخش ساجد احمدیہ چوک قادیان دارالامان

سالانہ جلسہ کے متعلق بہنوں کی خدمت میں ضروری گذارش

ہمارا سالانہ جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بالکل قریب آگیا ہے۔ اس لئے مجھے خیال آیا کہ جلسہ میں شامل ہونیوالی معزز بہنوں کی خدمت میں کچھ عرض کروں ؛

آپکو معلوم ہے۔ کہ سالانہ جلسہ کوئی معمولی جلسہ نہیں۔ بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص نشان ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جاری فرمودہ ہے۔ اس واسطے ہم سب کا فرض ہے۔ کہ اس تقریب کا احترام کریں۔ اور اس کو ہر لحاظ سے کامیاب اور مفید بنانے کی پوری کوشش کریں ؛

ہمیں اس بات سے بے انتہا خوشی اور مسرت ہوتی ہے۔ کہ جلسہ میں شامل ہونیوالی مستورات کی تعداد میں بھی ہر سال بفضل خدا بہت اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اور تقریباً ہر سال جلسہ گاہ کو وسیع کرنا پڑتا ہے۔ مگر اسکے ساتھ ہی اس بات سے رنج اور افسوس ظاہر کرنا پڑتا ہے۔ کہ اکثر بہنیں اس مبارک اور قابل احترام تقریب کی اہمیت کو نہیں سمجھتیں۔ اور اسکی قدر کرنے سے ناواقف ہیں۔ اور بعض تو جلسہ میں صرف اسلئے شامل ہوتی ہیں۔ کہ آپس میں ایک دوسری سے ملاقات ہو جائے۔ اور اسکی انعقاد کے اصلی مقصد کا اُنہیں علم تک نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی بہنوں کو جلسہ گاہ میں تقریروں کے وقت بھی شور کرنے سے یہ خیال نہیں ہوتا۔ کہ انہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ اور بلا تکلف باتیں کرتی رہتی ہیں۔ اور دیگر ایسی حرکات سے بھی باز نہیں رہتیں۔ جن سے جلسہ گاہ میں شور پیدا ہو۔ باوجودیکہ ہر سال لجنہ اماء اللہ قادیان کی طرف سے حتی الامکان جلسہ گاہ میں ایسے انتظامات کئے ہوتے ہیں۔ کہ عورتوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ اور جلسہ گاہ میں کسی قسم کی گڑبڑ نہ ہونے پائے۔ اس کے لئے کافی تعداد میں عورتیں اور لڑکیاں مختلف کاموں پر مقرر ہوتی ہیں۔ اور ہر کام کیلئے علیحدہ ایک منتظمہ ہوتی ہے۔ ایسے ضروری انتظامات کے ہوتے ہوئے بھی جلسہ گاہ میں بعض دفعہ اتنا شور و غل ہو جاتا ہے۔ کہ تھوڑی دُور تک بھی لیکچرار کی آواز نہیں پہنچ سکتی ؛

اور شور کرنے والے صرف بچے ہی نہیں ہوتے۔ بلکہ بڑی عمر کی عورتیں بھی ہوتی ہیں۔ جو بلا تکلف آپس میں گفتگو کر رہی ہوتی ہیں۔ تعجب ہے کہ انہیں اس بات کا بالکل احساس نہیں ہوتا کہ ایک شخص تقریر کر رہا ہے اس کو کتنی تکلیف ہو رہی ہوگی۔ کہ ایک تو وہ پوری آواز سے بول رہا ہے۔ اور گلا پھاڑ رہا ہے۔ دوسرے شور سے اس کے دماغ پر بھی اثر پڑ رہا ہے۔ پھر سب سے زیادہ اس بات کا رنج کہ اس کی آواز صدا بصحرا ثابت ہو رہی ہے ؛

ایسے سخت شور و گڑبڑ کیوقت جن مخلص بہنوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو سننے کا پورا شوق اور تڑپ ہوتی ہے۔ وہ بھی کچھ نہیں سن سکتیں۔ تو ایسی حالت میں باتیں کرنے والی عورتیں دوہرا گناہ اپنے لئے حاصل کرتی ہیں۔ ایک تو خود نہ سننے کا اور دوسرا اوروں کو نہ سننے دینے کا ؛

پھر جب ان باتیں کرنے والی عورتوں کو خاموش ہونے کیلئے کہا جائے تو عموماً یہ جواب دینگی۔ کہ پہلے اور جو اتنی بول رہی ہیں۔ اُن کو تو چپ کرالو۔ ایسی بہنیں یہ نہیں سوچ لیتیں کہ باقی بولنے والیاں بھی انہیں جیسی ہونگی اور وہ بھی یہی جواب دینگی۔ تو خاموش کون ہوگی؟۔ اوّل تو زیادہ باتیں کرتے رہنا ہی حماقت کی دلیل ہے۔ پھر مجلس میں بولنا تو شرعاً اور اخلاقاً بھی منع ہے۔ جبکہ تقریر ہو رہی ہو اور ایسے وقت میں خاموش رہنا اپنے لئے بھی اور دوسروں کیلئے بھی آرام اور فائدہ کا موجب ہے۔ ایسی بہنیں جو جلسہ میں خاموش نہیں رہ سکتیں۔ اور نہ اطمینان سے بیٹھ سکتی ہیں۔ وہ اگر باہر سے تشریف لائی ہوئی ہیں۔ تو کم از کم اتنا ہی سوچیں کہ وہ کتنی کتنی دُور سے اپنے آپکو تکلیف میں ڈالکر سردی کی شدّت برداشت کر کے غرضیکہ اپنے ہر قسم کے آرام میں خلل ڈالکر جو دار الامان تشریف لائی ہیں۔ تو وہ اتنی قربانی کس غرض کیلئے کرتی ہیں۔ اگر اس لئے کرتی ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ کے ارشاد کے ماتحت روحانی فوائد حاصل کریں۔ تو یہ انہیں مفید تقریروں اور خصوصاً حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہٖ کی ایمان افروز تقریر سُننے سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ واقعی اس لئے آتی ہیں۔ انہیں دل میں ضرور ندامت ہونی چاہیئے۔ کہ انہوں نے اصل مقصد کو خود بھی کھو دیا اور دوسروں کو بھی محروم رکھا ؛

یہ بات تو سب کو معلوم ہے۔ کہ مرد بفضل خدا عورتوں سے کئی گنا زیادہ ہوتے ہیں۔ پھر بھی مردوں کی جلسہ گاہ میں خاموشی اور سکون ہوتا ہے۔ اسکی وجہ میرے خیال میں یہی ہے۔ کہ انہیں اصل مقصد کے حصول کا احساس ہوتا ہے۔ اور وہ آداب مجلس کو بھی قائم رکھنا جانتے ہیں۔ اور عورتیں تقریباً دونو باتوں سے لاپرواہ رہتی ہیں۔ بے شک وہ سہیلیوں اور عزیزوں سے ملاقات وغیرہ کریں۔ لیکن یہ تو نہیں۔ کہ تقریروں کے وقت میں ہی مل سکتی ہیں۔ بلکہ تقریروں کے بعد یا گھروں میں جاکر آپس میں مل سکتی ہیں ؛

اب میں چند باتیں عرض کرتی ہوں۔ اگر اُن پر عمل کیا جائے۔ تو بہت حد تک جلسہ میں شور کم ہو سکتا ہے۔

(۱) جب بہنیں جلسہ گاہ جانے لگیں تو یہ سوچ لیں کہ وہاں جاکر بار بار اُٹھنے کی ضرورت تو پیش نہیں آئیگی۔ اسلئے اپنے سب ضروری کام ختم کر کے تشریف لے جائیں ؛

(۲) گھروں میں مہمان عورتوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ لہذا مہمان اور میزبان دونو کو چاہیئے کہ اپنے بچے گھروں میں چھوڑنے کا انتظام کر لیا کریں۔ سوائے سخت مجبوری کے۔ یا ایسے بچوں کو ساتھ لائیں۔ جو کچھ بڑے ہوں۔ آداب مجلس سے واقف ہوں۔ اور وہاں جاکر انہیں بولنے نہ دیں ؛

ضروری اطلاع۔ مصباح کا چندہ سالانہ بابت ۱۹۳۶ء و بقایا جلسہ سالانہ پر ضرور داخل کرا دیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳) جسوقت جلسہ گاہ میں داخل ہوں۔ اس بات کا دل میں عہد کرلیں۔ کہ تقریروں کے وقت میں آپس میں گفتگو بالکل نہ کریں گی۔ اور نہ ہی ایسی حرکات کرینگی۔ جن سے شور پیدا ہو۔ اس سے ایک تو اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوگی۔ اور دُوسروں کو بھی آرام سے سُننے کا موقعہ مل جائیگا۔

(۴) جب جلسہ گاہ کی کوئی منتظمہ یا کوئی دوسری کارکن کسی بہن کو ایک جگہ سے اٹھاکر دوسری جگہ بٹھانا چاہے۔ یا کسی اور ایسے کام سے روکے جسکی وجہ سے انتظام میں خلل واقع ہورہا ہو۔ تو اس کا کہنا مان لینا چاہیئے۔

(۵) ہر عورت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھے۔ کہ بیٹھنے اُٹھنے سے دُوسروں کو تکلیف نہ پہنچے۔ اور ہم مجلسوں کو آرام پہنچانا اپنا اخلاقی فرض خیال کرے۔ اگرچہ یہ بات معمولی سمجھی جاتی ہے۔ لیکن ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں بہت کچھ ثواب حاصل ہوسکتا ہے۔

یہ چند باتیں ہیں۔ اگر بہنیں ان پر عمل کریں۔ تو ثواب دارین حاصل کریں گی۔ اور پھر انشاءاللہ آئندہ جلسہ بھی بہت کامیابی کے ساتھ ہُوا کریگا۔ اور نہ ہی منتظمات کو زیادہ زحمت اٹھانی پڑے گی۔

خاکسار۔ آمنہ خاتون بنت ڈاکٹر محمود احمد صاحب دارالرحمت

مصباح: اس مضمون کا لہجہ ذرا کرخت ہے۔ لیکن معذرت کیساتھ اسے ضروری سمجھ کر چھاپ رہا ہوں۔

ناظرات مصباح کو

عید مبارک

یُونان کی ایک بہادر خاتون

حضرت سرور کائنات علیہ السّلام سے ساڑھے آٹھ سو برس پہلے یُونان کا آخری اور زوال پذیری کا زمانہ تھا۔ یونان کی تہذیب وشجاعت کی تاریخ ختم ہو چکی تھی۔ اسی زمانہ میں ایپا پرس میں پیرہوس نامی ایک شخص جو بہت عیش طلب فرمانروا تھا۔ چاہتا تھا۔ کہ اپنے آپ کو دوسرا اسکندر ثابت کرے۔ مگر سکندر سا استقلال۔ سکندر سی دانائی و فراست کہاں سے لاتا۔ صرف حوصلہ ہی حوصلہ تھا۔ یُونان تو کیا اُس کے قدیم نامی شہروں پر بھی قبضہ نہ کرسکا۔ سپارٹا جسمیں کہ یُونان کے زوال کیوجہ سے شجاعت کا نام ونشان باقی نہ رہا تھا اُس پر حملہ کیا۔ تو وہاں کے لوگ اپنی گذشتہ عظمت کو یاد کرکے لڑنے اور مرنے پر تیار ہوگئے۔ اور انہوں نے قطعی ارادہ کرلیا۔ کہ اپنی تمام عورتوں کو محفوظ رکھنے کے لئے جزیرہ کریٹ میں بھیج دیں۔ اور خود وطن کی حمایت میں جان پر کھیل جاویں۔ اس نازک زمانہ میں ایک یُونانی خاتون "ارشدامیہ" نامی اسپارٹا میں تھی۔ اور اپنے شہر کی اُن گذشتہ ناموریوں سے واقف تھی۔ جو لوحِ زمانہ پر ثبت تھیں۔

جونہی کہ اسپارٹا کی سینٹ نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ تمام خواتین برائے حفاظت کریٹ میں بھیج دی جائیں۔ تو "ارشدامیہ" کو طیش آگیا۔ اور جوش وخروش سے تلوار اٹھائی۔ اور قصر حکومت میں گھس کر ارکان حکومت کو بآواز بلند کہا۔ کہ ہم جو اسپارٹا کی عورتیں ہیں۔ اپنے ملک کی تباہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بعد زندہ نہیں رہ سکتیں۔ بلکہ ہم بھی مردوں کی طرح لڑینگی اور لڑکر مر جائیں گی ؛

"ارشد امیہ" کے جوش وخروش اور اس کی شعلہ باز آنکھوں کو دیکھکر تمام ارکان مجلس خاموش ہو گئے۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ سناٹا چھایا ہوا ہے۔

کچھ دیر کے بعد جب خاموشی کا عالم دُور ہوگیا۔ تو ارکان مجلس نے اسکو رکنے کے لئے کہا۔ چنانچہ جتنا جتنا وہ اس کو منع کرتے تھے۔ اسی کا جوش بڑھتا جاتا تھا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ گویا اسنے تمام سپارٹا کی دوسری خواتین کو لانے کیلئے آمادہ کر لیا ہے۔ اور اب اس کا روکنا محال ہے ؛

اِس صورت میں بھلا کیونکر ممکن تھا۔ کہ ایسی جان باز خاتون کو اور اُس کی دوسری بہنوں کو ایسے نازک وقت میں اپنی مرضی کے خلاف اپنے وطن کی خدمت سے باز رکھا جائے ؛

چنانچہ وہ پارلیمنٹ جس نے ابھی یہ پاس کیا تھا۔ کہ تمام خواتین کو حفاظت کے لئے کریٹ میں بھیج دیا جائے اپنی تجویز کو فوراً منسوخ کر دیا۔ اور کہا کہ اگر "عورتیں چاہتی ہیں تو بیشک انکو لڑنے دو" ؛

بعد ازاں جبکہ "ارشد امیہ" نے حکم کو منسوخ کروا لیا تو اسپارٹا کی جانباز اور بہادر عورتوں کو جمع کرکے اُن کا ایک لشکر مرتب کیا۔ اور اُنہیں چند روز میں لڑنے کے قابل بنادیا ؛

اب جب پیرہوس کا لشکر اسپارٹا میں لڑنے کیلئے اور اُن کو فتح کرنے کے لئے آیا۔ کیا دیکھتا ہے۔ کہ اسپارٹا چاروں طرف سے محصور ہے۔ اور اُس ملک کی عورتیں دوش بدوش مردوں کے اپنی جوانمردی کے جوہر دکھا رہی ہیں۔ دنگ رہ گیا۔ اور پریشان ہوکر اپنی فوج کو ناکام پاکر واپسی کا حکم دیا۔ چنانچہ اس نظارہ کو دیکھکر نہ صرف پیرہوس اور اُس کی فوج کے چھکے چھوٹ گئے۔ بلکہ اہل شہر نے بھی تسلیم کر لیا۔ کہ واقعی ارشد امیہ اور اسکی فوج نے وطن کی حمایت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا ہے ؛

آخر میں بھی اپنی معزز بہنوں سے درخواست کرتا ہوں کہ اُن کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ بھی ارشد امیہ کا نمونہ دکھائیں خصوصاً اب جبکہ ہماری جماعت طرح طرح کی مصائب اور تکالیف میں سے گذر رہی ہے ؛

فقط :- خان صالح احمد عفی عنہ دارالفضل قادیان

تعلیم الدین حکیم محمد عبد اللطیف صاحب گجراتی نے حال ہی میں یہ رسالہ ماہواری جاری کیا ہے۔ جس میں احمدی بچوں اور نومسلم اصحاب کو دین اسلام واحمدیت کی تعلیم سے آگاہ کرنے کے لئے۔ اسباق القرآن اسباق الحدیث۔ کتب عربی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ودرثمین فارسی وفقہ احمدیہ وملفوظات وسوانح حضرت مسیح موعودؑ وتاریخ سلسلہ مسلسل کا انتظام کیا ہے۔ اور طبی نسخہ جات حضرت خلیفہ اوّل وحکمائے حذاق اس کے علاوہ قیمت سالانہ پیشگی صرف ڈیڑھ روپیہ نمونہ کا پرچہ دو آنے کے ٹکٹ پر احباب ضرور فائدہ اٹھائیں اور مدیہ کی ہمت بڑھائیں ؛

مصباحی بہنوں کو عید مبارک

مصباح کو بہتر بنانے کیلئے

احمدی بہنوں سے چند ضروری باتیں

مصباح کی ہر اشاعت میں شائع ہوتا ہے۔ "کہ احمدی بہنوں کا فرض ہے۔ کہ مصباح کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں"؛

لہٰذا میں چند تجویزیں تحریر کر کے بہنوں سے مشورہ لینا چاہتی ہوں۔ کہ آیا خریدار بہنوں کو میری یہ تجویزیں پسند ہیں۔ اگر پسند ہوں تو سب بہنوں سے التماس ہے۔ کہ مصباح میں اپنی اپنی رائے سے مطلع فرماویں۔ ممنون ہوں گی؛

جن تجویزوں کو میں بہنوں کی خدمت میں پیش کرنا چاہتی ہوں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں؛

پہلی تجویز۔ مصباح عمدہ سے عمدہ یعنی "دینیات" اور دیگر "نصیحت آموز" تمدنی، معاشرتی، مذہبی، اخلاقی مضامین بھجوانے سے بھی بہتر بن سکتا ہے؛

دوسری تجویز۔ دیگر رسالوں کی طرح اس رسالہ کا بھی ٹائیٹل اچھا ہو۔ رنگین ہو یا نہ ہو۔ مگر مضبوط کاغذ کا ہو۔ دیدہ زیب ہو۔ اور فہرست مضامین اگلے صفحے پر ہو؛

تیسری تجویز۔ سب ضروری مضامین چھپ کر آخر کے چند صفحے "بزم خواتین" کے لئے وقف کئے جائیں۔ تاکہ بہنوں سے ضروری باتوں کیلئے آسانی سے بات چیت کر لی جایا کرے؛

چوتھی تجویز۔ "بزم خواتین" کے بعد خوان نعمت "امور خانہ داری" کے لئے ایک آدھ صفحہ ضرور ہونا چاہیئے؛

پانچویں تجویز۔ اس کے کشیدہ کاری کے لئے ایک آدھ صفحہ ضروری ہے؛

چھٹی تجویز۔ مصباح کا سالانہ سالگرہ نمبر شائع ہوا کرے؛

ساتویں تجویز۔ فہرست مضامین کے صفحے کے آگے۔ دعا۔ ولادت۔ دارالامان کی خبریں وغیرہ وغیرہ؛

آٹھویں تجویز۔ آخر کے صفحوں پر شذرات، وصایا اور دیگر مناسب اشتہارات وغیرہ؛

اگر بہنوں کو یہ سب تجویزیں پسند ہوں۔ اور یہ سب تجویزیں منظور ہو کر مصباح میں شائع ہوا کریں۔ تو امید ہے۔ کہ یہ رسالہ باقی خواتین کے رسالوں سے بڑھ کر نظر آئیگا۔ پہلے سے ہی پیارے مصباح میں کسی طرح کی کمی نہیں۔ بعد میں جب چند مضامین اور ورقوں کی زیادتی ہوگی۔ تو یہ رسالہ زیادہ آب و تاب سے اپنے دفتر سے شائع ہوا کرے گا۔ جن بہنوں نے صرف اپنے نام جاری رکھنے کا فرض سمجھا ہوا ہے۔ پڑھنے کا شوق نہیں۔ میرے خیال میں وہی بہنیں اسے رشک کی نظروں سے دیکھنے لگ جائیں گی۔ اور مصباح کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں گی۔ جب تک تمام رسالہ پڑھ نہ لیں گی۔ اور جو بہنیں۔ مصباح سے خاص دلچسپی رکھتی ہیں۔ انہیں تو پہلے سے زیادہ ہر دلعزیز معلوم ہوگا؛

کئی خریدار بہنیں ہیں۔ جو رسالہ منگوا لیتی ہیں۔ مگر پڑھنے کا نام نہیں لیتیں۔ انہیں صرف کشیدہ کاری سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہی مطلب ہوتا ہے ۔ مگر وہ بہنیں سخت غلطی پر ہیں ؟ کیونکہ رسالہ اِسی واسطے ہوتا ہے ۔ کہ اُسے پڑھکر اس پر عمل کیا جائے ۔ اور نصیحت حاصل کی جائے ۔ اگر ایسا نہ کیا جائے ۔ تو منگانے سے کیا حاصل ؟ ؛

اُن بہنوں کو چاہیئے (جو ایسا کرتی ہیں) کہ باقی کاموں سے کچھ وقت نکال کر مصباح کو ضرور پڑھا کریں ۔ اور پڑھے ہوئے پر عمل بھی کیا کریں ۔ کیونکہ میرے خیال میں مصباح سے بڑھکر نصیحت آموز شائد ہی کوئی اور ہو ؛

ہمیں اس بات پر شاکر ہونا چاہیئے ۔ کہ ہمارے ماں باپ نے نہ معلوم کسطرح کسی ایک آدھ خرچ کو کم کرکے ہمارے نام یہ شاندار رسالہ جاری کروا رکھا ہے ۔ پھر کیا وجہ ہے ۔ کہ ہم رسالہ کو بے توجہی کی نظر سے دیکھیں ؟ نہیں ؟ ہمیں چاہیئے ۔ کہ کم سے کم جتنا بھی وقت ملے ۔ اس رسالہ پر خرچ کریں ۔ اور اِس کی خدمت میں ہر وقت کوشاں رہیں ۔ اگر مندرجہ بالا تجویزیں مصباح میں شائع ہو کر مصباح کی پہلی اشاعت "مسیح موعودؑ نمبر ہو ۔ تو اس سے بڑھکر رسالہ کی شان اور کیا ہو سکتی ہے ؟ ؛

اگر مصباح متواتر اسی شان سے شائع ہوا کرے ۔ جیسا کہ میری اپنی رائے ہے ۔ تو یہی مصباح باقی رسالوں سے زیادہ فخر حاصل کرسے ۔ کیونکہ یہ تمام باتیں زنانہ رسالہ میں موجود ہونی نہایت ضروری ہیں ۔ امیّد ہے ۔ کہ پیاری بہنیں خود اپنی اپنی رائے ظاہر کرکے مشکور فرماویں گی ۔ تاکہ جلد از جلد اپنی موم اشاعت شائع ہو کر ہمارے دلوں کو مسرت بخشے ؛ خاکسار ،۔ بنت سیّد تاج حسینؒ بخاری (ضلع سیالکوٹ)

رپورٹ لجنہ اماءُ اللہ دہلی

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ بروز اتوار ۲۹ نومبر ۱۹۳۶ء بوقت صبح ۹ بجے نیو رائیل سینما دہلی میں ۔ زیر صدارت بیگم صاحبہ سیّد عظمت اللہ صاحب بی ۔ اے ایل ۔ ایل ۔ بی ۔ زنانہ جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا ۔ پانچ صد کے قریب دہلی کی معزّز بیگمات نے شرکت فرمائی اہلیہ صاحبہ بابو نذیر احمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی ۔ اسکے بعد ہمشیرہ صاحبہ عظمت اللہ صاحب ۔ سیّدہ انجمن آرا ۔ مس احمد بخش صاحبہ و سیّد عظمت اللہ سیّد نیاز حسینؓ ۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر شفیع احمد صاحب اہلیہ صاحبہ بابو غلام حسینؓ صاحب ۔ اہلیہ صاحبہ حاجی نصیر الحق صاحب و بنت نصیر الحق صاحب و محترمہ احمدہ بیگم صاحبہ و محترمہ حسن زمانی صاحبہ صدر لجنہ اماءُ اللہ دہلی نے سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم پر نہائت عُمدہ تقاریر فرمائیں ۔ جو کہ حاضرات نے بہت پسند فرمائیں ۔ اور اُن کے علم کے اضافہ کا باعث ہوئیں ۔ بابو غلام حسینؓ صاحب کی پانچ و سات سالہ لڑکیوں نے نظمیں یک زبان ہو کر ایسی خوش الحانی سے پڑھیں ۔ کہ مجمع کو محوِ حیرت بنا دیا ۔ دونوں لڑکیوں کے گلے میں زردوزی ہار پہنائے گئے ۔ الحمد للہ کہ جلسہ نہائت کامیابی کے ساتھ دُعا پر ختم ہوا ؛

راقمہ ،۔ خضر سلطانہ سیکرٹری لجنہ اماءُ اللہ دہلی ۔

ہلالِ عید امۃ السلام اختر صاحبہ کا مضمون بوجہ عدم گنجائش نہیں چھپ سکا ؛ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مِرا ننھا جواں ہوگا

نتیجۂ فکر جناب میر اللہ بخش صاحب تسنیم

(ایک مخلص احمدی ماں کے اپنے شیر خوار بچے کے متعلق جذبات)

نئی ہوگی زمیں اُسدن نیا ہی آسماں ہوگا
عجب وہ بھی سماں ہوگا
خُدا کے فضل سے جسدن یہ نظارہ عیاں ہوگا
مرا ننھا جواں ہوگا

بنے گا دین کا خادم مبلّغ بن کے نکلے گا
خدا کا پہلواں ہوگا
جہادِ حق کی خاطر قادیاں سے تن کے نکلیگا
مرا ننھا جواں ہوگا

محمدؐ کا مقدس نام پھیلائے گا دنیا میں
بڑا شیریں زباں ہوگا
خدا کا آخری پیغام پھیلائے گا دنیا میں
مرا ننھا جواں ہوگا

نہ روکینگے سمندر اس کے تبلیغی اِرادوں کو
یہ فخرِ قادیاں ہوگا
بنائیگا یہ مغرب میں مسلماں شاہزادوں کو
مرا ننھا جواں ہوگا

رجز پڑھتا ہوا لیکر "کتاب اللہ" کو کف میں
یہ اک شیر ژیاں ہوگا
لڑیگا لشکرِ حق کی ہمیشہ اوّلیں صف میں
مرا ننھا جواں ہوگا

"ہمالہ" پست ہوگا دیکھ کے عزم بلند اُس کا
مخالف پھر کہاں ہوگا
پھریری لیکے نکلے گا جو میداں میں سمند اسکا
مرا ننھا جواں ہوگا

کمالِ تربیت سے پختگی بخشے گا خاموں کو
پناہ بے کساں ہوگا
حکومت قیصر و کسریٰ کی دیگا یہ غلاموں کو
مرا ننھا جواں ہوگا

بھریگا بجلیاں ذوقِ عمل کی سرد سینوں میں
منوّر پھر جہاں ہوگا
بسائیگا ضیا سجدوں کی پھر کافر جبینوں میں
مرا ننھا جواں ہوگا

بیابانوں کو بخشے گا یہ آبادی اذانوں سے
یہ سب کچھ بے گماں ہوگا
بڑھیگا خدمت دیں میں یہ سارے نوجوانوں سے
مرا ننھا جواں ہوگا

فلک جھومیگا مستی میں کرینگے وجد بحر و بر
یہ جسدن نغمہ خواں ہوگا
اثر ہوگا یہ داؤدی ترانوں کا زمانے پر
مرا ننھا جواں ہوگا

یہ وعدہ ہے خدائے دوجہاں کا میرے ہادی سے
وہ بحرِ بے کراں ہوگا
کہ پھوٹا ہے جو چشمہ قادیاں کی پاک وادی سے
مرا ننھا جواں ہوگا

یہاں تسنیم دشمن کی نہ کچھ بھی پیش جائے گی
صداقت رفتہ رفتہ ہر طرف دنیا میں چھائیگی
یہ سب کچھ ہوگا۔ ہاں ہوگا مرا ننھا جواں ہوگا

مت پڑھیے!

نہیں تو آپ بھی فیسٹرین پر فریفتہ ہو جائیں گے

بیگم خواجہ جلال الدین صاحب عزیز منزل لاہور

سے تحریر فرماتی ہیں :- "فیسٹرین چہرے کیلئے سب سے بہتر کریم پائی گئی، مجھے فخر ہے کہ ہندوستان میں بھی اس قسم کی چیزیں بننے لگی ہیں جو انگلینڈ اور یورپ کی دوائیوں کو مات کر دیں فیسٹرین بلاشبہ بہترین کریم ہے۔ قادر مطلق اس اکسیر کے موجد کو سلامت رکھے"۔

فیسٹرین رجسٹرڈ

کیلوں، چھائیوں، سیاہ داغوں، پھوڑے تلوں، درد، خارش، لوکل سور وغیرہ چہرے اور جلد کی تمام بیماریوں کا سو فیصدی کامیاب علاج ہے، قیمت فی شیشی ایکروپیہ، محصولڈاک بذمہ خریدار، ایل لاہور بیلی رام اینڈ برادرس اور شیخ عنایت اللہ صاحب جنرل مرچنٹ انارکلی سے خریدیں۔

فیسٹرین سنو!

دن کے سنگار اور محافظت حسن کیلئے خوشبودار فیسٹرین سنو سے بڑھکر کوئی سنو نہیں، یہ جلد کو ملائم کرتی ہے، خوبصورتی کو بڑھاتی ہے، جلن کو دور کرتی ہے، فیسٹرین رجسٹرڈ کیساتھ اس کا استعمال از حد مفید ہے، قیمت آٹھ آنے (۸/) محصولڈاک بذمہ خریدار۔

فیسٹرین آٹو

یہ روح پرور - جانفزا - فرحت بخش عطر ہماری تازہ ایجاد ہے - قیمت چھوٹا سائز آٹھ آنے (۸/) بڑا سائز ایک روپیہ (عہ)

عورتوں کی تندرستی کی محافظ

UTRONE

یوٹرون Rgd.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبقہ نسواں کی خاص بیماریوں کا واحد علاج ہے۔ یہ ایام ماہواری کی خرابیوں کو مثلاً کمی خون حیض زیادتی حیض، بندش حیض، حیض کا درد یا تکلیف سے آنا۔ سیلان، رطوبت ہسٹیریا و بادگولہ۔ دردسر دردکمر، درد پیڑو وغیرہ کا شرطیہ علاج ہے۔

یوٹرون رجسٹرڈ مستورات کیلئے بہترین مقوی ٹانک ہے۔ اور بے اولاد بیبیوں کو بااولاد کرنے میں اکسیر سے کم نہیں۔ خوراک قلیل ذائقہ شیریں۔ قیمت دو روپے محصولڈاک بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ :- **فیسٹرین فارمیسی مقام مکتسر فیروزپور پنجاب**

اردو کا بلند پایہ مذہبی ادبی اخلاقی اسلامی ماہنامہ

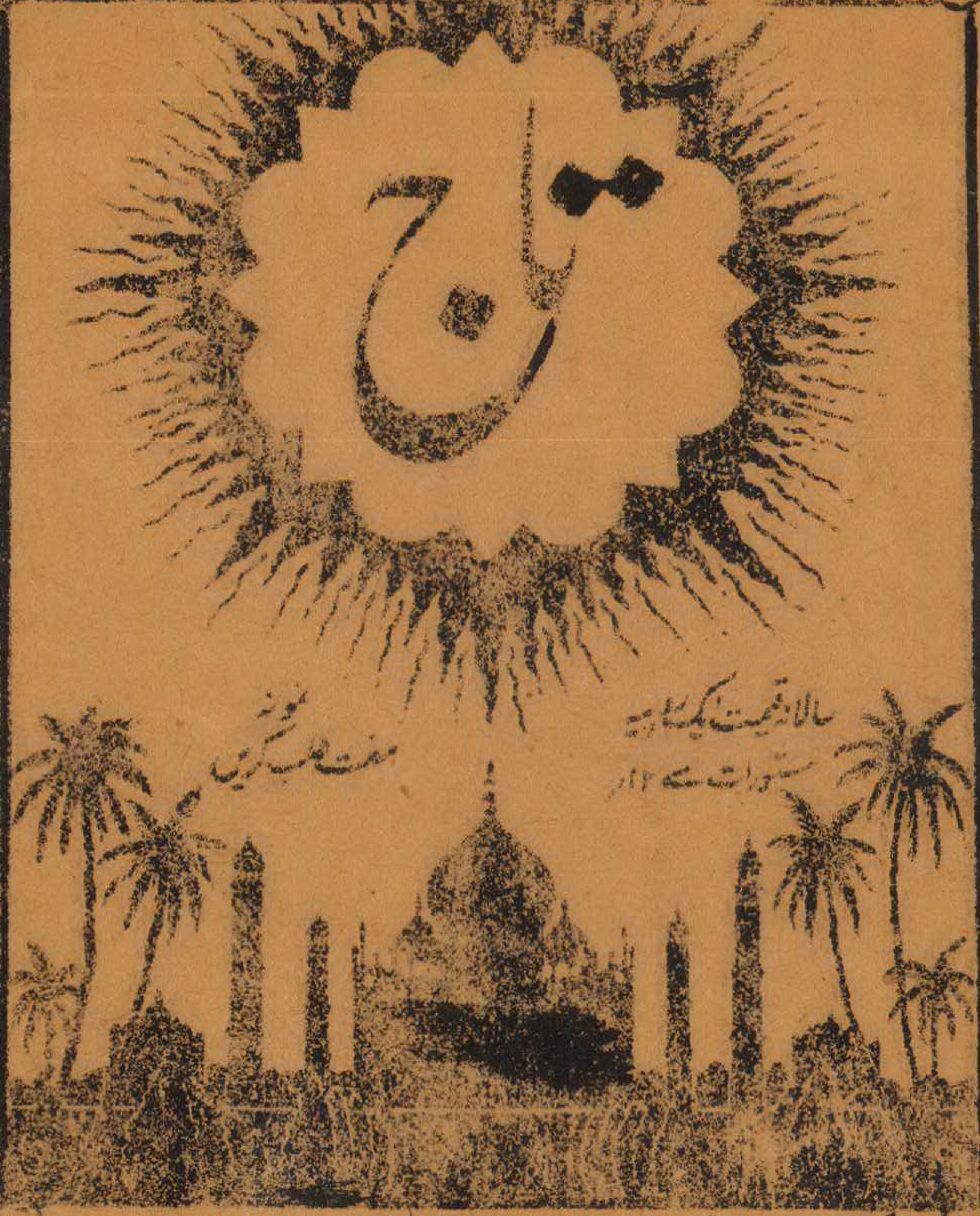

تاج کمپنی لمیٹڈ (ناشران عکسی قرآن مجید) ریلوے روڈ لاہور

شمالی ہندوستان کا مشہور ہفتہ وار اخبار

دورِ جدید لاہور

معاصرین کرام کی آراء

لاہور کے ہفتہ وار اخباروں میں دورِ جدید ممتاز حیثیت رکھتا ہے مجموعی حیثیت سے دلچسپ اور مفید ہے۔ **معارف**

اس میں ایک ہفتہ وار اخبار کی تمام خصوصیتیں موجود ہیں ایڈیٹر صاحب پرچے کو دلچسپ بنانے کی پوری کوشش کرتے ہیں .... **جامعہ**

ترتیب شگفتہ، مقالات پر فکر، اس کے ہر حصہ دیانت، مضامین عمدہ اور معلومات کا اچھا ذخیرہ ہوتے ہیں۔ **النجم**

اس کی خبروں کا انتخاب پنجاب کے ہفتہ وار اخباروں میں سب سے بہتر ہوتا ہے۔ **ہمدرد**

نہایت قابلیت سے ایڈیٹ کیا جاتا ہے۔ پڑھنے والے کو مختلف اخباروں کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیتا ہے .... **مصباح**

لاہور سے آجکل جسقدر اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ روزانہ چھوڑ کر ہفتہ وار اخباروں میں دورِ جدید ایک خاص امتیازی شان رکھتا ہے .... **ندیم**

دورِ جدید اردو کا بہترین ہفتہ وار اخبار ہے .... **دلچسپ**

نوٹوں میں معقولیت اور کسی پر اعتراض کرتے وقت نہایت شرافت کو مدنظر رکھتا ہے۔ **پیغام صلح**

بڑی محنت اور کاوش سے ترتیب دیا جاتا ہے۔ عام طرحہ دلچسپیوں اور مفید معلومات سے اس کا کوئی نمبر خالی نہیں ہوتا .... **شاہکار**

سالانہ قیمت پانچ روپے قیمت فی پرچہ ایک آنہ نمونہ مفت

منیجر دورِ جدید۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

جلسہ سالانہ کیلئے خاص رعایت کردی ہے!
آج سے اخیر دسمبر ۱۹۳۶ء تک رہیگی

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

(امن نظ حنین) اسقاط حمل کا مجرب علاج

شناخت جن کے گھر میں حمل گر جاتے ہیں، مُردہ بچے پیدا ہوتے ہوں، پیدا ہو کر امراض ذیل سے مر جاتے ہوں، مثلاً سبز، پیلے دست، قے، پسلی کا درد، پیچش، دام الصبیان، نمونیا، پرچھاواں یا سوکھا، بدن پر پھوڑے، پھنسی، چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبّے پڑنا۔ بعض بچوں کی پیدائش کا نامکمل ہونا۔ بعض بچہ کا بدن زہرباد کا کھایا ہوا ہونا بچہ دیکھنے میں موٹا تازہ معلوم ہونا، بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا، بعض کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا، مگر لڑکے زندہ نہ رہنا، اور اٹھارہ سال سے پہلے ہی فوت ہو جانا وغیرہ، اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاطِ حمل کہتے ہیں، ڈاکٹر مس کیریج کہتے ہیں۔ اس مُوذی بیماری نے کروڑوں خاندان تباہ و برباد کر دئے، اور لاکھوں گھر بے چراغ کر دئے، جو ہمیشہ ننھے بچوں کے مُنہ دیکھنے کو ترستے رہے، اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے دائمی داغ دل پر لے گئے۔ مولیٰ کریم اس مرض سے امن میں رکھے، آمین، خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت نے استاذی المکرم قبلہ نور الدینؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر سے طب سبقاً پڑھی، اور حضور کے حکم سے ۱۹۱۰ء سے دواخانہ مذکور قائم ہوا۔ اور اٹھرا کا مجرّب ترین علاج حبّ اٹھرا رجسٹرڈ کا حضور کے ارشاد سے اشتہار دیا، تاکہ خلقِ خدا فائدہ حاصل کرے، اور احتیاطاً گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ بھی کروالیا ہے۔ تاکہ پبلک کو کسی ملتے جلتے نام دیکھنے سے دھوکہ نہ لگ جائے، (یاد رکھیں) یہ حب اٹھرا رجسٹرڈ حضرت مولانا استاذی المکرم کا ہی مجرّب نسخہ ہے۔ اس نسخہ کو نہ کوئی بنا سکتا ہے، اور نہ حب اٹھرا فروخت کر سکتا ہے، صرف ہمارے دواخانہ کیلئے رجسٹرڈ ہے) آرڈر دیتے وقت حبّ اٹھرا رجسٹرڈ اور دواخانہ معین الصحت یاد رکھیں، حب اٹھرا رجسٹرڈ نے ہزاروں گھرانوں کو بچوں سے بھرپور کر دیا ہے، اس کے استعمال سے بچہ بفضلِ خدا ذہین، خوبصورت، تندرست، مضبوط، اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے، اور مایوس والدین کیلئے راحتِ قلب ہوتا ہے، قیمت فی تولہ ۱عہ/ ایک روپیہ یکمل خوراک گیارہ تولہ ہے، یکدم گیارہ تولہ کے خریدار سے (للعہ/) نو روپے، نصف کے خریدار سے پانچ روپے، اس سے کم فی تولہ ایک روپیہ ؛

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُردو ریویو آف ریلیجنز کے پندرہ ۱۵ مکمل فائل

اور

بعض خاص رسالے اور ٹریکٹ نصف قیمت پر

ریویو اردو کے مکمل پندرہ فائل ۱۹۲۲ء سے لیکر ۱۹۳۶ء تک ہمارے پاس موجود ہیں۔ ان کی قیمت عام قاعدے کے لحاظ سے ڈبل چاہیئے۔ جو ۹۰ روپے بنتی ہے: اور معمولی حساب سے ۴۵ روپے۔ مگر ہم ۲۲ روپے ۸ آنے میں مکمل سٹ دیدیں گے۔ ایک سال کا فائل دو روپے میں ملے گا۔ یہ رعائت ۲۳ دسمبر سے ۷ جنوری تک ہے۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل ٹریکٹ اور رسالے بھی رعایتی قیمت پر دئے جائینگے

نام رسالہ	تفصیل مضمون	قیمت اصلی	قیمت رعایتی
احمدی غیر احمدی میں فرق	حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کا ایک مکتوب مشتمل بر عقاید احمدیت	۰ر	ـ۔ر
افادات الفریدی	حضرت باوا فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی کتب سے صداقت سلسلہ احمدیہ کا ثبوت	۲ر	ار
رسالہ تائید الاسلام کے اعتراضات کے جواب	بعض پیشگوئیوں اور مسیح موعودؑ کے حج پر اعتراضات کا جواب	ا۰ر	۔ر
مسیح موعود اور امت محمدیہ	دربارہ نزول مسیح مِنَ السَّمَاءِ کے لفظ پر مکمل بحث	ار	۰ر
ایک شیعہ کے چھ سوالوں کا جواب	منشی خادم حسین رضؓ صاحب بھیروی مرحوم کا مضمون	ا۰ر	۶ر
کفارّہ	ابطال کفارہ پر عقلی، نقلی دلائل	ار	۰ر
ابطال الباطل	مضامین شیعہ مندرجہ رسالہ الواعظ کا جواب	۲ر	ار
بطلان مسئلہ قدامت روح و مادہ	دلائل عقلیہ و نقلیہ کا لاجواب مجموعہ	ار	۰ر
اسلام کی اندرونی تصویر	آریوں کے حملہ کا جواب انکی مسلمہ کتب سے	۰ر	ـ۔ر
بانی آریہ سماج کے اقوال میں تناقض	آریوں کی مسلّمہ کتب سے	۰ر	ـ۔ر
آریہ سماجی اور گاندھی جی	ستیارتھ پرکاش میں اسلام کے متعلق غلط بیانی	۰ر	ـ۔ر
چند کارآمد حوالے حصہ اول و دوم	نہایت قیمتی مختلف مسائل ضروریہ پر حوالے	ار	۰ر
ذبیحہ گائے اور ویدشاستر	منشی فضل حسینؓ صاحب کا فیصلہ کن مضمون	ار	۰ر
شیعہ سوراج اور اسکے واقعات قابلِ اندراج	منشی خادم حسین صاحب کا مضمون	ا۰ر	۶ر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی قادر مطلق اور آرین سرشکتیمان	خدا تعالیٰ کے متعلق اسلامی اور ویدک عقیدہ کی چھان بین	۴ر	۲ر
مباحثہ نیروبی اپریل مئی، جون ۱۹۳۵ء	(۱) برحیات وفات مسیح (۲) برختم نبوت (۳) برصداقت مسیح موعود علیہ السلام، تینوں رسالے	۱۲ر	۶ر
البیان الوفی فی معنی التوفی ستمبر ۱۹۳۶ء	توفی کے معانی پر عالمانہ مکمل بحث اس سے پہلے اس شان کا مضمون نہیں چھپا	۴ر	۲ر
نش کلنک اوتار مارچ ۱۹۳۴ء	آخری زمانے کے اوتار پر از روئے ہندو کتب بے نظیر بحث	۶ر	۳ر
حضرت مسیح موعود فارسی الاصل ہیں۔ دسمبر ۱۹۳۴ء	نہایت نادر کتب کے مطالعہ کے بعد مضمون	۴ر	۲ر
مباحثہ مصر اکتوبر ۱۹۳۳ء	مولانا ابو العطاء کا امریکن مشن کے انچارج سے مباحثہ	۴ر	۲ر
الحجۃ البیضاء فی المعراج والاسراء دسمبر ۱۹۳۰ء	مسئلہ معراج پر مکمل بحث	۵ر	۲ر
مقصد مذہب	مذہبی کانفرنس ۱۹۲۴ء لاہور میں سر ظفر اللہ خان کا مضمون۔	۳ر	۲ر
مجمع البحرین	حقیقی اسلام اور اسلامی تصوف دو مضمون جو مذہبی کانفرنس ویمبلی میں پڑھے گئے۔	۵ر	۳ر
کمالات احمدیہ	بجواب شہادت ثنویہ (ثناء اللہ امرتسری) اعتراضوں کے جواب۔	۴ر	۲ر
اساس الاتحاد	مسلم لیگ ۱۹۲۴ء میں حضرت خلیفۃ المسیح کا مضمون۔	۴ر	۲ر
آسمانی گولہ	بجواب بم کا گولہ	۲ر	۱ر
پیغام صلح	ہندو مسلم میں کیونکر اتحاد ہو سکتا ہے تقریر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ	۴ر	۲ر
اسلام	سید عبد الحلیم صاحب کٹکی کا مضمون۔	۳ر	۱ر
پیغام حق	جناب احسان الحق صاحب بھاگلپوری سے احمدیت کی دعوت	۶	۲ر
تحریک اتحاد	خطبہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ ۱۳ مئی ۱۹۲۷ء	۱ر	ـر
کسر صلیب نمبر ۲	مباحثہ گوجرانوالہ کے ۲۱ مطالبات	۱ر	۶/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان میں بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع کیا۔